شجرۂ
اُویسیہ قادریہ
تصنیف لطیف
مفسر اعظم پاکستان، شیخ الحدیث والقرآن پیر طریقت، رہبر شریعت
مُفتی مُحمّد فیض اَحمد اُویسی رضوی علیہ الرحمۃ اللہ القوی
www.FaizAhmedowaisi.com

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيۡكَ يَا رَحۡمَةً لِّلۡعَالَمِيۡنَ ﷺ

شَجَرہ طَیِّبہ

سلسلہ عالیہ قادریہ رضویہ اُویسیہ

از

فیضِ ملت، آفتابِ اہلسنت، امام المناظرین، رئیس المصنفین

حضرت علامہ الحافظ مفتی ابوالصالح محمد فیض احمد اُویسی رضوی نور اللہ مرقدہٗ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَكَفٰى وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى مَنِ اصْطَفٰى لَاسِيَّمَا سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْمُصْطَفٰى وَعَلٰى اٰلِهِ الْمُجْتَبٰى وَاَصْحَابِهِ التُّقٰى وَالنُّقٰى

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ط يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ج۔ (پارہ ۲۶، سورۃ الفتح، آیت ۱۰)

ترجمہ: (اے حبیب) وہ جو تمہاری بیعت کرتے ہیں تو وہ اللہ ہی سے بیعت کرتے ہیں۔ان کے ہاتھوں پر اللہ کا ہاتھ ہے۔

الحمد لله فقیر پیدائشی بلکہ آباؤ اجداد سے اُویسی ہے۔فقیر حضرت خواجہ الحاج محمد الدین اُویسی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے بیعت ہوا۔آپ حضور خواجہ محمد عبد اللہ المعروف بہ محکم الدین سیرانی قدس سرہٗ سرکار کی بارگاہ کے سجّادہ نشین تھے۔ان کے وصال کے بعد حضرت خواجہ الحاج محمد سلطان بالا دین اُویسی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی صحبت بابرکت میں زندگی بسر کی۔اسی لئے فقیر کی آرزو ہے کہ اُویسی قادری رہوں اور اُویسی قادری مروں اور قیامت میں اُویسی قادری اُٹھوں۔فقیر سلسلہ قادریہ کے ساتھ ساتھ سلسلہ اُویسیہ میں احباب اہلِ سُنت کو داخل کرتا ہے۔یہ شجرۂ سلسلہ قادریہ منظوم آئندہ اوراق میں مذکور ہوگا۔شجرۂ سلسلہ اُویسیہ منظوم احباب کے لئے حاضر ہے۔احباب جہاں سلسلہ قادریہ کا ورد کریں ساتھ ہی سلسلہ اُویسیہ بھی پڑھ لیا کریں۔

فقط والسلام

مدینے کا بھکاری

الفقیر القادری ابو الصالح محمد فیض احمد اُویسی قادری غفرلہٗ

۱۹ رجب المرجب ۱۴۲۵ھ

فقیر کے ذریعے جو مرد، خواتین سلسلہ عالیہ اُویسیہ قادریہ میں داخل ہوئے وہ بھی اس سلسلہ شریف کو اپنے اوراد میں شامل کریں۔اس میں لکھے گئے وظائف کی بھی اجازت ہے۔

مدینے کا بھکاری

الفقیر القادری محمد فیاض احمد اُویسی رضوی عفی عنہٗ

۲۸ ربیع الآخر شریف ۱۴۳۴ھ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ وَنُسَلِّمُ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ

شجرة طيبة اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِی السَّمَاءِ هٰذِهٖ سِلْسِلَتِیْ

مِنْ مَّشَا يِخِیِ فِی الطَّرِيْقَةِ الْعِلِيَّةِ الْعَالِيَةِ الْقَادِرِيَّةِ الطَّيِّبَةِ الْمُبَارَكَةِ ،

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَا نَا مُحَمَّدٍ مَّعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ وَاٰلِهِ الْكِرَامِ اَجْمَعِيْنَ ط [1]

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَی الْمَوْلَی السَّيِّدِ الْكَرِيْمِ عَلِيِّ نِ الْمُرْتَضٰی كَرَّمَ اللّٰهُ تَعَالٰی وَجْهَهٗ ط [2]

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَی الْمَوْلَی السَّيِّدِ الْاِمَامِ حُسَيْنِ نِ الشَّهِيْدِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ ط [3]

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَی الْمَوْلَی السَّيِّدِ الْاِمَامِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ زَيْنِ الْعَابِدِيْنَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمَا ط [4]

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَی الْمَوْلَی السَّيِّدِ الْاِمَامِ مُحَمَّدِبْنِ عَلِيِّ نِ الْبَاقِرِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمَا ط [5]

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَی الْمَوْلَی السَّيِّدِ الْاِمَامِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّد نِ الصَّادِقِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمَا ط [6]

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَی الْمَوْلَی السَّيِّدِ الْاِمَامِ مُوْسَی بْنِ جَعْفَرِ نِ الْكَاظِمِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمَا ط [7]

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَی الْمَوْلَی السَّيِّدِ الْاِمَامِ عَلِيِّ بْنِ مُوْسَی الرِّضَا رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمَا ط [8]

---

[1] ۲ یا ۹ ربیع الاوّل شریف ۱۱ھ کو وصال ہوا۔ مدینہ طیّبہ میں مزارِ مبارک ہے۔ مزید تحقیق فقیر کی کتاب ''۱۲ ربیع الاول ولادت یا وصال'' میں پڑھیں۔

[2] ۲ رمضان المبارک ۴۰ھ کو وصال ہوا۔ مزارِ پاک نجفِ اشرف میں ہے۔

[3] ۱۰ محرم الحرام ۶۱ھ کو کربلا میں شہید ہوئے۔ مزارِ پاک کربلا معلّٰی میں ہے۔

[4] ۱۸ محرم الحرام ۶۱ھ کو وصال ہوا۔ مزارِ پاک مدینہ منوّرہ میں ہے۔

[5] ۷ ذی الحجہ ۱۱۴ھ کو وصال ہوا۔ مزارِ پاک مدینہ منوّرہ میں ہے۔

[6] ۱۵ رجب المرجب ۱۴۸ھ کو وصال ہوا۔ مزارِ پاک مدینہ منوّرہ میں ہے۔

[7] ۵ رجب المرجب ۱۸۳ھ کو وصال ہوا۔ مزارِ پاک بغداد شریف میں ہے۔

[8] ۲۱ رمضان المبارک ۲۰۳ھ کو وصال ہوا۔ مزار شریف مشہد مقدس میں ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى الشَّيْخِ مَعْرُوْفِ نِالْكَرْخِيِّ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ط [9]

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى الشَّيْخِ سَرِيِّ نِ السَّقْطِيْ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ط [10]

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى الشَّيْخِ جُنَيْدِ نِ الْبَغْدَادِيِّ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ط [11]

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى الشَّيْخِ بِكْرِ نِ الشِّبْلِيِّ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ط [12]

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى الشَّيْخِ اَبِى الْفَضْلِ عَبْدِ الْوَاحِدِ التَّمِيْمِيِّ
رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ط [13]

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى الشَّيْخِ اَبِى الْفَرَحِ الطَّرْطُوْسِيِّ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ط [14]

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى الشَّيْخِ اَبِى الْحَسَنِ عَلِيِّ نِ الْقُرْشِيِّ الْهَكَّارِيِّ
رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ط [15]

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى الشَّيْخِ اَبِى سَعِيْدِ نِ الْمَخْزُوْمِيِّ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ط [16]

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ الْكَرِيْمِ غَوْثِ الثَّقَلَيْنِ وَغَيْثِ الْكَوْنَيْنِ
اَلْاِمَامِ اَبِى مُحَمَّدٍ عَبْدِالْقَادِرِ الْحَسَنِيِّ الْجِيْلَانِيِّ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى جَدِّهِ الْكَرِيْمِ عَلَيْهِ وَعَلٰى
مَشَائِخِهِ الْعِظَامِ وَاُصُوْلِهِ الْكِرَامِ وَفُرُوْعِهِ الْخِفَامِ وَمُحِبِّيْهِ وَالْمُنْتَمِيْنَ اِلَيْهِ اِلٰى يَومِ الْقِيمِ وَبَارِكْ
وَسَلِّمْ اَبَدًا ط [17]

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ اَبِى بَكْرٍ تَاجِ الْمِلَّةِ وَالدِّيْنِ عَبْدِالرَّزَّاقِ
رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ط [18]

[9] ۲ محرم الحرام ۲۰۰ھ کو وصال ہوا۔ مزارِ پاک بغداد شریف میں ہے۔
[10] ۱۳ رمضان المبارک ۲۵۳ھ کو وصال ہوا۔ مزار شریف بغداد شریف میں ہے۔
[11] ۲۷ رجب المرجب ۲۹۷ یا ۲۹۸ھ کو وصال ہوا۔ مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔
[12] ۲۷ ذی الحجہ ۳۳۴ھ کو وصال ہوا۔ مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔
[13] ۲۶ جمادی الاخریٰ ۴۲۵ھ کو وصال ہوا۔ مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔
[14] ۳ شعبان المکرّم ۴۴۷ھ کو وصال ہوا۔ مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔
[15] یکم محرم الحرام ۴۸۶ھ کو وصال ہوا۔ مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔
[16] ۷ شوال المکرّم ۵۱۳ھ کو وصال ہوا۔ مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔
[17] ۱۱ یا ۱۷ ربیع الآخر شریف ۵۶۱ھ کو وصال ہوا۔ مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔
[18] ۶ شوال المکرّم ۶۲۳ھ کو وصال ہوا۔ مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ اَبِى صَالِحِ نَصْرٍ رَضِىَ اللّٰہُ تَعَالٰى عَنْهُ ط [19]

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ مُحْىِ الدِّيْنِ اَبِىْ نَصْرٍ رَضِىَ اللّٰہُ تَعَالٰى عَنْهُ ط [20]

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ عَلِىٍّ رَضِىَ اللّٰہُ تَعَالٰى عَنْهُ ط [21]

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ مُوْسٰى رَضِىَ اللّٰہُ تَعَالٰى عَنْهُ ط [22]

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِحَسَنٍ رَضِىَ اللّٰہُ تَعَالٰى عَنْهُ ط [23]

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ اَحْمَدِ الْجِيْلَانِىِّ رَضِىَ اللّٰہُ تَعَالٰى عَنْهُ ط [24]

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى الشَّيْخِ بَهَاءِ الدِّيْنِ رَضِىَ اللّٰہُ تَعَالٰى عَنْهُ ط [25]

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ اِبْرَاهِيْمَ الْاِيْرِجِىِّ رَضِىَ اللّٰہُ تَعَالٰى عَنْهُ ط [26]

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى الشَّيْخِ مُحَمَّد بِهكارى رَضِىَ اللّٰہُ تَعَالٰى عَنْهُ ط [27]

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى اَلْقَاضِىْ ضِيَاءِ الدِّيْنِ الْمَعْرُوْفِ بالشَّيْخِ جِيَارِ رَضِىَ اللّٰہُ تَعَالٰى عَنْهُ ط [28]

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى الشَّيْخِ جَمَالِ الْاَوْلِيَاءِ رَضِىَ اللّٰہُ تَعَالٰى عَنْهُ ط [29]

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ مُحَمَّدٍ رَضِىَ اللّٰہُ تَعَالٰى عَنْهُ ط [30]

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ اَحْمَدْ رَضِىَ اللّٰہُ تَعَالٰى عَنْهُ ط [31]

[19] ۲۷ رجب المرجب ۶۳۳ھ کووصال ہوا۔مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔

[20] ۲۷ ربیع الاوّل ۶۵۶ھ کووصال ہوا۔مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔

[21] ۲۳ شوال المکرّم ۶۷۳ھ کووصال ہوا۔مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔

[22] ۱۳ رجب المرجب ۶۳۷ھ کووصال ہوا۔مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔

[23] ۲۶ صفرالمظفر ۷۸۱ھ کووصال ہوا۔مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔

[24] ۱۹ محرم الحرام ۸۵۲ھ کووصال ہوا۔مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔

[25] ۱۱ ذی الحجہ ۹۲۱ھ کووصال ہوا۔دولت آباد(دکن) میں مزار پاک ہے۔

[26] ۵ ربیع الآخر ۹۵۳ھ کووصال ہوا۔مزار پاک دہلی میں درگاہ محبوب الٰہی میں ہے۔

[27] ۹ ذی قعدہ ۹۸۱ھ کووصال ہوا۔مزار پاک کاکوری میں ہے۔

[28] ۲۱ رجب المرجب ۹۸۹ھ کووصال ہوا۔مزار مبارک قصبہ نیوتنی ضلع لکھنوا میں ہے۔

[29] شب عیدالفطر ۱۰۴۷ھ کووصال ہوا۔کوڑاجہاں آباد ضلع فتحپور ہسوہ میں ہے۔

[30] ۶ شعبان المکرّم ۱۰۷۱ھ کووصال ہوا۔مزار پاک کالپی شریف میں ہے۔

[31] ۱۹ صفرالمظفر ۱۰۸۴ھ کووصال ہوا۔مزار پاک کالپی شریف میں ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ فَضْلِ اللّٰهِ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ط [۳۲]

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ الشَّاه بَرْكَةِ اللّٰهِ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ط [۳۳]

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ الشَّاه اٰلِ مُحَمَّد رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ط [۳۴]

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ الشَّاه حَمْزَهْ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ط [۳۵]

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ الشَّاه اَبِى الْفَضْلِ شَمْسِ الْمِلَّةِ وَالدِّيْنِ اٰلِ اَحْمَدْ اَچھّے میاں رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ط [۳۶]

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِالْكَرِيْمِ الشَّاه اٰلِ رَسُوْلِ الْاَحْمُدِىّ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ط [۳۷]

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى الْكَرِيْم سِرَاجِ السَّالِكِيْنَ نُوْرِ الْعَارِفِيْنَ سَيِّدِى اَبِى الْحُسَيْنِ اَحْمَدِالنُّورِىّ الْمَارِهْرَوِىّ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَاَرْضَاهُ عَنَّا ط [۳۸]

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى الْهُمَامِ اِمَامِ اَهْلِ السُّنَّةِمُجَدِّدالشَّرِيْعَةِ الْعَاطِرَةِ مؤَيِّدِ الْمِلَّةِ الطَّاهِرَهِ حَضْرَتِ الشَّيْخِ اَحْمَدْ رِضَا خَان رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْه بِالرِّضَا السَّرْمَدِىّ ط [۳۹]

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ جَمِيْعًاوَّ عَلَى الشَّيْخِ حُجَّةِ الْاِسْلَامِ مَوْلَانَا حَامِدْ رِضَا خان رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ط [۴۰]

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ جَمِيْعًاوَّ عَلَى الشَّيْخِ زُبْدَةِ الْاَتْقِيَاءِ الْمُفْتِى الْاَعْظَمِ بِالْهِنْدِ مَوْلَانَا مُحَمَّدْ مُصْطَفٰى رِضَا خان الْقَادِرِىّ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ط [۴۱]

---

۳۲ ۱۴ ذی قعدہ ۱۱۱۱ھ کووصال ہوا۔مزار پاک کالپی شریف میں ہے۔

۳۳ ۱۰ محرم الحرام ۱۱۴۲ھ کووصال ہوا۔مزار پاک مارہرہ شریف میں ہے۔

۳۴ ۱۶ رمضان المبارک ۱۱۶۴ھ کووصال ہوا۔مزار پاک مارہرہ شریف میں ہے۔

۳۵ ۱۴ رمضان المبارک ۱۱۹۸ھ کووصال ہوا۔مزار پاک مارہرہ شریف میں ہے۔

۳۶ ۱۷ ربیع الاول ۱۲۳۵ھ کووصال ہوا۔مزار پاک مارہرہ شریف میں ہے۔

۳۷ ۱۸ ذی الحجہ ۱۲۹۶ھ کووصال ہوا۔مزار پاک مارہرہ شریف میں ہے۔

۳۸ ۱۱ رجب المرجب ۱۳۲۴ھ کووصال ہوا۔مزار پاک مارہرہ شریف میں ہے۔

۳۹ ۲۵ صفرالمظفر ۱۳۴۰ھ کووصال ہوا۔مزارشریف بریلی محلّہ سوداگران میں ہے۔

۴۰ ۱۷ جمادی الاولیٰ ۱۳۶۲ھ کووصال ہوا۔مزار پاک بریلی شریف میں ہے۔

۴۱ ۱۴ محرم الحرام ۱۴۰۱ھ کووصال ہوا۔مزار پاک بریلی شریف میں ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ جَمِيْعًاوَّ عَلٰى عَبْدِكَ الْفَقِيْرِ الْقَادِرِی
مُحَمَّدْ فَيْض اَحْمَدْ اُوَيْسِی رَضوِی غُفْرَلَهٗ وَلِوَالِدَيْهِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ جَمِيْعًاوَّ عَلٰے الْفَقِيْرِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ جَمِيْعًاوَّ عَلٰى سَائِرِ اَوْلِيَائِكَ وَعَلَيْنَاوَبِهِمْ
وَلَهُمْ وَفِيْهِمْ وَمَعَهُمْ يَااَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔اٰمِيْن!

☆……☆……☆……☆

﴿شجرہ علیّہ حضرات عا لیہ قادریہ رضویہ اُویسیہ﴾

رِضْوَانُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ

یاالٰہی! رحم فرما مصطفٰے ﷺ کے واسطے	یارسول اللہ ﷺ کرم کیجئے خدا کے واسطے
مشکلیں حل کر شہِ مُشکل کُشا کے واسطے	کر بلائیں رَدّ شہیدِ کربلا کے واسطے
سیدِ سجاد کے صدقے میں ساجد رکھ مجھے	علمِ حق دے باقرِ علمِ ہُدٰی کے واسطے
صدقِ صَادق کا تصّدق صَادق الاسلام کر	بے غضب راضی ہو کر کاظم اور رضا کے واسطے
بہرِ معروف و سری معروف دے بیخود سری	جُندِ حق میں گِن جُنیدِ باصفا کے واسطے
بہرِ شبلی شیرِ حق دُنیا کے کُتوں سے بچا	ایک کا رکھ عبدِ واحد بے ریا کے واسطے
بو الفرح کا صَدقہ کرغم کوفرح دے حُسن و سعد	بوالحسن اور بوسعیؔد سعد زا کے واسطے
قادری کر قادری رَکھ قادریوں میں اُٹھا	قدرِ عبدالقادر قُدرت نما کے واسطے
اَحْسَنَ اللّٰہُ لَہٗ رِزْقاً سے دے رزقِ حسن	بندۂ رزّاق تاج الاصفیا کے واسطے
نصر ابی صالح کا صَدقہ صَالح و منصور رکھ	دے حیا تِ دیں مُحِی جاں فزا کے واسطے
طورِ عرفان ۔ و علو و حمد حسنٰی و بہا	دے علی موسیٰ حسن احمد بہا کے واسطے
بہرِ ابرہیم مجھ پر نارِ غم گلزار کر	بھیک دے داتا بھکاری بادشاہ کے واسطے
خانۂ دل کو ضیا دے رُوئے ایماں کو جمال	شہ ضیا مولیٰ جمال الاولیا کے واسطے

دے محمد کے لیے روزی کر احمد کے لیے	خوانِ فضل ا للہ سے حصّہ گدا کے واسطے
دین و دُنیا کی مجھے برکات دے برکات سے	عشقِ حق دے عشقیِ [۲] عشق انتما کے واسطے
حُبِّ اہلِ بیت دے آلِ محمد کے لیے	کر شہید ِ عشق حمزہ پیشوا کے واسطے
دل کو اچھا تن کو سُتھرا جا ن کر پُرنور کر	اچھے پیارے شمسِ دیں بدرُالعلیٰ کے واسطے
دو جہاں میں خادمِ آلِ رسول اللہ کر	حضرتِ آلِ رسولِ مقتدا کے واسطے
نورِ جان و نورِ ایماں نورِ قبر و حشر دے	بو الحسین [۳] احمدِ نوری لقیٰ کے واسطے
کر عطا احمد رضائے احمدِ مرسل مجھے	میرے مولیٰ حضرتِ احمد رضا [۴] کے واسطے
سایۂ جُملہ مشائخ یا خدا ہم پر رہے	رحم فرما آلِ رحمٰن مصطفیٰ کے واسطے
یاالٰہی سر پہ میرے رکھ سدا فیضِ نبی	حضرتِ فیضِ اُویسی با صفا کے واسطے
صدقہ ان اعیاں کا دے چھ عین عز علم وعمل	عفو و عرفاں عافیت اِس بے نوا کے واسطے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فاتحۂ سلسلہ

یہ شجرۂ مُبارک ہرروز بعدنمازِ صبح ایک بار پڑھ لیا کریں، بعدہٗ درودِغوثیہ سات بارالحمدشریف،آیۃ الکرسی ایک بار،قل ہو اللہ شریف سات بار، پھردرودِغوثیہ تین بار پڑھ کراس کا ثواب ان تمام مشائخِ کرام کی ارواحِ طیّبہ کی نذر کریں۔جس کے ہاتھ پر بیعت کی ہے اگروہ زندہ ہےتواس کے لیےدُعائے عافیت وسلامت کریں ورنہ اس کا نام بھی شاملِ فاتحہ کریں۔

درودِ غوثیہ یہ ھے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَا نَا مُحَمَّدٍ مَّعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَاٰلِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

پنج گنج قادری

بعدنمازصبح یَاعَزِیْزُیَااَللّٰہُ بعدنمازظہر یَاکَرِیْمُ یَااَللّٰہُ بعدنمازعصر یَاجَبَّارُ یَااَللّٰہُ بعدنمازمغرب یَاسَتَّارُ یَااَللّٰہُ

---

۱ یعنی مرتبہ معرفت کااور بلندی اورخوبی اوربہتری اورنورعطا کران مشائخ عظام کے واسطےان میں علو بمناسبتِ نامِ پاک حضرت سیّد علی ہےاورطورِعرفاں بمناسبت نام پاک حضرت سیّدموسیٰ اورحسنی بمناسبت نامِ پاک حضرت سیّد حسن اورحمد بمناسبت نامِ پاک سیّدی احمداور بہاء بمناسبت نامِ پاک سیّدی شیخ بہاءالملۃ والدین قدست اسرارہم۔

۲ عشقی حضرت شاہ برکت اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کاتخلص ہےاورانتمابمعنی انتساب یعنی نسبتِ عشق رکھنے والے۔

۳ عرس شریف ۹،۱۰،۱۱رجب المرجب کومارہرہ مطہرہ میں ہوتا ہے۔

۴ عرس شریف ۲۳،۲۴،۲۵ صفرالظفر کوبریلی شریف محلّہ سوداگران میں ہوا کرتا ہے۔

بعد نمازِ عشاء یَاغَفَّارُ یَااَللّٰہُ سب سو(۱۰۰) سو(۱۰۰) بار اوّل آخر درود شریف۔ ان کے پڑھنے سے بے شمار برکاتِ دین ودُنیا ظاہر ہوں گی۔ نیز بعد نمازِ فجر قبل طلوع آفتاب اور بعد نمازِ مغرب دس (۱۰) بار حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآاِلٰہَ اِلَّا ھُوَعَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ (۱۰) بار۔ رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّوَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ (۱۰) بار۔ رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ (۱۰) بار۔ سَیُھْزَمُ الْجَمْعُ وَیُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ط (۱۰) بار۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّانَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ (۱۰) بار۔ اس کی مداومت سے سب کام بنیں گے۔ دشمن مغلوب رہیں گے۔

﴿قضائے حَاجات و حُصُولِ ظفرومغلوبی دشمناں﴾

(۱) اَللّٰہُ رَبِّیْ لَا شَرِیْكَ لَہٗ آٹھ سو چوہتر(۸۷۴) بار اوّل وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف۔ اس قدر عدد معین باوضو قبلہ شریف کی طرف منہ کرکے دوزانو بیٹھ کر روزانہ تا حصولِ مُراد پڑھیں اور اسی کلمہ کو اُٹھتے، بیٹھتے، چلتے، پھرتے، وضو، بے وضو، ہر حال میں بے گنتی بے شمار زبان پر جاری رکھیں۔

(۲) حَسْبُنَااللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ساڑھے چار سو(۴۵۰) بار روزانہ تا حصولِ مُراد اوّل وآخر درود شریف گیارہ گیارہ بار جس وقت گھبراہٹ ہو اسی کلمہ کو کثرت سے پڑھیں۔

(۳) بعد نمازِ عشاء ایک سو گیارہ (۱۱۱) بار طفیلِ حضرت دستگیر دشمن ہووے زیر۔ اوّل وآخر گیارہ گیارہ بار درود شریف تا حصولِ مُراد یہ تینوں عمل اُمورِ مذکورہ کے لیے نہایت مجّرب وسہل الحصول ہیں ان سے غفلت نہ کی جائے۔

جب کوئی حاجت پیش آئے ہر ایک اتنے اتنے اعدادِ معینہ پر پڑھا جائے۔ پہلے اور دوسرے کیلئے کوئی وقت مقرر نہیں جس وقت چاہیں پڑھیں اور تیسرے کا وقت بعد نمازِ عشاء ہے۔

جب تک مُراد بر نہ آئے تینوں اسی ترکیب سے پڑھیں اور جس زمانے میں کوئی خاص حاجت درپیش نہ ہو تو پہلے اور دوسرے کو سو(۱۰۰) سو(۱۰۰) بار پڑھ لیا کریں۔ اوّل وآخر تین تین بار درود شریف۔

حضورِ فیض ملت نوراللہ مرقدہٗ کی خدمت جو پیر بھائی یا عقیدت مند رزق کی تنگی کے لیے وظیفہ دریافت کرتا تو آپ مندرجہ ذیل وظیفے پڑھنے کو فرمایا کرتے تھے کم وبیش ہزاروں احباب ان وظائف کے پڑھنے سے خوشحال ہوئے۔ کشادگی رزق کے لیے روزانہ اَللّٰہُ الصَّمَدُ۔ ایک ہزار ایک (۱۰۰۱) بار اول وآخر درود شریف پڑھیں نیز "یَامُغْنِیْ" گیارسو بار (۱۱۰۰) اول وآخر درود شریف پڑھنا کشادگی رزق کے لئے بیحد مفید ہے۔

نوٹ:۔ اب شجرۂ اُویسیہ شروع ہوتا ہے۔

شجرہ اُویسیہ قادریہ

ربنا تیری پناہ شمس الضحیٰ کے واسطے	یا رسول اللہ کرم ہو کبریا کے واسطے
نورِ حق شمع حقیقت خواجۂ ارض و سما	اپنی اُلفت کر عطا ان پیشوا کے واسطے
وہ اُویس قرنی کے صدقے ہم سے راضی ہو خدا	تو ہے راضی، وہ ہیں راضی، اس رضا کے واسطے
خَلق کو اچھا کیا اب خُلق کو اچھا بنا	خواجہ عبدالخالق قطبِ زماں کے واسطے
تو شریعت اور طریقت میں مجھے مُحکم بنا	خواجہ مُحکم دین تاجِ اصفیا کے واسطے
بہرِ احمد دیں عطا کر دو جہاں کی نعمتیں	بخش محمد بخش اُویسی رہنما کے واسطے
شیخ احمد یار کے صدقے تو خوشیاں کر عطا	نارِ غم گلزار کر نبی بخش مقتدا کے واسطے
اس جہاں اور اُس جہاں میں سُرخرو کر دے مُجھے	مُرشدی خواجۂ امام بخش بے ریا کے واسطے
با ادب عشقِ نبی میں موت مدینے میں خدا	دے محمد دیں اُویسی بادشاہ کے واسطے
پھر محمد فیضِ احمد جو سراپا فیض ہیں	فیض کی شمع بنا ان با صفا کے واسطے
حضرت صالح کے صدقے صالح کر دے کبریا	حضرتِ ریاض، فیاض صاحب عطا کے واسطے
سایۂ جملہ مشائخ یا خدا ہم پر رہے	ہے یہ مولا التجا اس بے نوا کے واسطے

ضروری ہدایات

(۱) مذہبِ اہلسنّت و جماعت پر قائم رہیں۔ سُنّیوں کے جتنے مخالف مثلاً وہابی، دیوبندی، رافضی، تبلیغی، مودودی، ندوی، نیچری، غیر مقلد، قادیانی وغیرہم ہیں سب سے جُدا ہیں اور سب کو اپنا دشمن اور مخالف جانیں، اُن کی بات نہ سُنیں، اُن کے پاس نہ بیٹھیں، ان کی کوئی تحریر نہ دیکھیں کہ شیطان کو معاذ اللہ دل میں وسوسہ ڈالنے کچھ دیر نہیں لگتی۔ آدمی کو جہاں مال یا آبرو کا اندیشہ ہو ہرگز نہ جائے گا۔ دین وایمان دنیا سے زیادہ عزیز چیز ہے۔ ان کی مخالفت میں حد سے زیادہ کوشش فرض ہے۔ مال اور دُنیا کی عزت دُنیا کی زندگی دُنیا ہی تک ہیں۔ دین وایمان سے ہمیشگی کے گھر میں کام پڑتا ہے اُن کی فکر سب سے زیادہ لازم ہے۔

(۱) نماز پنجگانہ کی پابندی نہایت ضروری ہے۔ مَردوں کو مسجد بالتزام بھی واجب ہے، بے نمازی مسلمان گویا تصویر کا

آدمی ہے کہ ظاہری صورت انسان کی مگر انسان کا کام کچھ نہیں ہے۔ بے نمازی وہی نہیں جو کبھی نماز نہ پڑھے بلکہ جو ایک وقت کی بھی قصداً کھودے بے نمازی ہے۔ کسی کی نوکری ملازمت خواہ تجارت وغیرہ کسی حاجت کے سبب نماز قضا کردینی سخت ناشکری پر لے سرے کی نادانی ہے۔ کوئی آقا یہاں تک کہ کافر بھی اگر نوکر کوئی ہے اپنے ملازم کو نماز سے باز نہیں رکھ سکتا اور اگر منع کرے تو ایسی نوکری قطعی حرام ہے اور کوئی وسیلۂ رزق نماز کھو کر برکت نہیں لاسکتا۔ رزق تو اس کے ہاتھ میں ہے جس نے نماز فرض کی ہے اور اس کے ترک پر غضب فرماتا ہے (وَالْعِیَاذُ بِاللّٰہِ تَعَالٰی)

(۳) جتنی نمازیں قضا ہوگئی ہیں سب کا ایسا حساب کے تخمینے میں باقی نہ رہ جائیں زیادہ ہو جائیں تو حرج نہیں اور وہ سب بقدرِ طاقت رفتہ رفتہ نہایت جلد ادا کریں۔ کاہلی نہ کریں کہ موت کا وقت معلوم نہیں اور جب تک فرض ذمّہ پر باقی ہوتا ہے کوئی نفل قبول نہیں کیا جاتا۔ قضا نمازیں جب متعدد ہو جائیں۔ مثلاً ۱۰۰ بار کی فجر قضا ہے، تو ہر بار یوں نیّت کریں کہ سب سے پہلی وہ فجر جو مجھ سے قضا ہوئی یعنی جب ایک ادا ہوئی تو باقیوں میں جو سب سے پہلی ہے۔ اسی طرح ظہر وغیرہ ہر نماز میں نیّت کریں۔ قضا میں فقط فرض اور وتر یعنی ہر دن اور رات کی ۲۰ رکعت ادا کی جاتی ہیں۔

(۴) جتنے روزے بھی قضا ہوئے ہوں دوسرا رمضان آنے سے پہلے ادا کرلیے جائیں کہ حدیث شریف میں ہے جب تک پچھلے رمضان کے روزوں کی قضا نہ کرلی جائے اگلے روزے قبول نہیں ہوتے۔

(۵) جو صاحبِ مال ہیں زکوٰۃ بھی دیں جتنے برسوں کی نہ دی ہو فوراً حساب کرکے ادا کریں۔ ہر سال کی زکوٰۃ سال کے تمام ہونے سے پہلے دے دیا کریں۔ سال تمام ہونے کے بعد دیر لگانا گناہ ہے لہٰذا شروع سال رفتہ رفتہ دیتے رہیں سال تمام پر حساب کریں۔ اگر پوری ادا ہوگئی بہتر ورنہ جتنی باقی ہو فوراً دے دیں اور اگر کچھ زیادہ نکل گیا ہے تو آئندہ سال میں مجرا (کٹوتی) کریں۔ اللہ عزوجل کسی کا نیک کام ضائع نہیں کرتا۔

(٦) صاحبِ استطاعت پر حج بھی فرضِ اعظم ہے۔ اللہ عزوجل نے اسکی فرضیت بیان کرکے فرمایا وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِیٌّ عَنِ الْعٰلَمِیْنَ یعنی اور جو کفر کرے تو اللہ سارے جہاں سے بے پرواہ ہے۔ نبی کریم ﷺ نے تارکِ حج کو فرمایا ہے کہ چاہے یہودی ہو کر مرے یا نصرانی ہو کر وَالْعِیَاذُ بِاللّٰہِ تَعَالٰی اندیشوں کے باعث باز نہ رہے۔

(۷) کذب، فحش، چغلی، غیبت، زنا، لواطت، ظلم، خیانت، ریا، تکبّر، داڑھی منڈانا یا کتروانا، فاسقوں کی وضع پہننا ہر بُری خصلت سے بچیں۔

جو اِن باتوں کا عامل رہے گا اللہ ورسول کے وعدے سے اس کے لیے جنّت ہے۔ (جَلَّ جَلَالُهٗ وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمْ) آمین۔ بعدِ نمازِ پنجگانہ قبل شروع پنج گنج قادری پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَ النُّجُوْمَ مُسَخَّرَاتٍ م بِاَمْرِہٖ اَلَا لَہُ الْخَلْقُ وَالْاَ مْرُ ط تَبَارَكَ اللّٰہُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ گرد مَن، گرد خانۂ مَن، و گرد زن و فرزندانِ من و گرد مال و دوستانِ من حصارِ حفاظت تو شود و تو نگہدار باشی یَا اللّٰہُ بِحَقِّ سُلَیْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ عَلَیْہِمَا السَّلَامُ وَ بِحَقِّ اَھْیًا اَشْرَاھِیًّا وَ بِحَقِّ عَلِیْقًا مَلِیْقًا تَلِیْقًا اَنْتَ تَعْلَمُ مَافِی الْقُلُوْبِ وَ بِحَقِّ لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ وَ بِحَقِّ یَامُؤْمِنُ یَا مُھَیْمِنُ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ ایک بار پڑھ کر انگشتِ شہادت پر دم کر کے تین بار سیدھے کان کی جانب بہ نیتِ حصار کی انگلی سے حلقہ کھینچا کریں۔ ہر وقت ایسا ہی کریں۔ پھر اس وقت کا عمل پنج گنج سے شروع کریں اور اگر ہر وقت کی پنج گنج کے عمل کے بعد یَا بَاسِطُ ۷۲ بار اور اضافہ کریں تو بہتر ہے اور اگر چاہیں تو وقتِ فجر یَا حَیُّ یَاقَیُّوْمُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ وقتِ ظہر یَا حَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ وقتِ عصر حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ وقتِ مغرب رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ وقتِ عشاء وَ اُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰہِ ط اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ م بِالْعِبَادِ ط ہر ایک ایک سو گیارہ (۱۱۱) بار مع درود شریف اوّل و آخر گیارہ گیارہ (۱۱) بار۔ نیز وقتِ شب درودِ غوثیہ شریف (۵۰۰) پانچ سو بار اور اضافہ کریں کہ پنج گنج خاص ہو جائے۔

اوّل و آخر گیارہ گیارہ (۱۱) بار درود شریف یا کم از کم تین تین بار شب کو سوتے وقت بھی یہ حصار پڑھا کریں اور انگشتِ شہادت پر دم کر کے مکان کے حصار کی نیّت سے اپنے ارد گرد ہاتھ لمبا کر کے چوطرفہ حلقہ کھینچیں۔ پھر چت لیٹ کر گھٹنے کھڑے کر کے دونوں ہاتھ دُعا کی طرح پھیلائے ہوئے سینے پر رکھ کر آیۃ الکرسی شریف ایک بار چاروں قُل بالترتیب۔ صرف قُلْ ھُوَاللّٰہُ تین بار باقی ایک ایک بار پڑھا کریں اور ہاتھ پر دم کر کے اپنے سر سے پاؤں تک آگے پیچھے دہنے بائیں تمام جسم پر ہاتھ پھیر کے دہنی کروٹ پر سویا کریں۔ چھوٹے بچے جو خود نہیں پڑھ سکتے، ان کے بڑوں سے کوئی اپنے ہاتھ پر پڑھ کر دم کر کے ان کے جسم پر ہاتھ پھیرا کرے۔

اگر ہو سکے تو سُورۂ واقعہ اور سُورۂ یٰسٓ اور سورۂ مُلک حفظ کر لیں۔ ورنہ یہ تینوں سورتیں بھی بلا ناغہ شب کو سوتے وقت پڑھا لیا کریں۔ جب تک کہ حفظ یاد نہ ہوں قرآنِ عظیم سے دیکھ کر پڑھیں۔ یہ سب پڑھنے کے بعد پھر کوئی بات نہ کی جائے خاموشی سے جائیں۔ ہاں اگر ضروری بات کرنا ہی ہو تو بات کر لیں۔ پھر سُورۂ کافرون ایک بار پڑھ کر چُپ کر کے سو جائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بلیّات سے محفوظ رہیں گے، دشمن دفع ہوں گے۔ مُرادیں حاصل ہوں گی، رزقِ حلال وسیع

ہوگا۔فاقہ کی مصیبت سے محفوظ رہیں گےاورخدا نصیب فرمائے دولتِ بیدار دیدارِفیضِ آثار سرکارابد قرار سیّدالابرار صلّی اللہ علیہ وسلّم سے انشاءاللہ مستفیض ہونے کی قوی امید رکھیں۔انشاءاللہ تعالیٰ خاتمہ ایمان پر ہوگا،عذاب سے بچے رہیں گے مگر یہ صحیح پڑھنا شرط ہے۔قرآنِ عظیم جو صحیح نہ پڑھتا ہواس پرفرض ہے کہ جلد پڑھنا سیکھے۔ہرحرف کو اس کے صحیح مخرج سے نکالے۔

﴿ذکرِ نفی و اثبات﴾

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ دوسو(۲۰۰)بار۔ اَللّٰہُ اَللّٰہُ چھ سو(۶۰۰)بار۔ اِلَّا اللّٰہُ چارسو(۴۰۰)بار۔اوّل وآخر درودشریف تین تین بار۔

﴿ترکیب ذکرِ جھر﴾

ذکرِ جہر سے پہلے دس(۱۰)بار درود شریف۔(۱۰)باراستغفار۔تین(۳)بار آیۃ فَاذْکُرُوْنِیْ اَذْکُرْکُمْ وَاشْکُرُوْلِیْ وَلَاتَکْفُرُوْنِ ط پڑھ کر اپنے اوپر دَم کرے پھر ذکرِ جہر شروع کرے۔لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ دوسو(۲۰۰)بار، اِلَّا اللّٰہُ چار سو(۴۰۰)بار، اَللّٰہُ اَللّٰہُ چھ سو(۶۰۰)بار۔یہ ذکردوازدہ تسبیح ہےاس کے حَـقْ حَـقْ سو(۱۰۰)باریاکم وبیش بطورسہ ضربی یا چہارضربی۔

﴿یاددھانی﴾

یـاد داری کـه وقـتِ زادن تـو	همـه خـندان بُودند و تو گریان
انـچـان زی کـه وقـتِ مردن تو	همـه گـریاں شوند وتو خنداں

یعنی اے عزیز!یادرکھ کہ تیری پیدائش کووقت سب خنداں تھے مگرتُو تو گریاں تھا۔ایسا جینا جی کہ تیری موت کووقت سب گریاں ہوں اورتو خنداں۔تو اگراخلاص سے یادِالٰہی میں تَضَرُّع وزاری(گریہ وزاری)کرتارہے۔ہجرِ حبیب وفراقِ محبوب میں دل تپاں،سینہ بریاں،گریہ کناں رہےتو ضرورضرور وقتِ انتقال وصالِ محبوب پاکرشادوفرحاں اورتیرے فراق پرمخلوق نالاں وپریشاں ہوگی۔

اے عزیز!اپنے یہ عہد یادرکھ جوتو نے خدا سے اس کے اس ناچیز گنہگار بندے کے ہاتھ میں ہاتھ دے کر کیے ہیں اوراس فقیرِ بےتوقیر کے لیے بھی دُعا کرکہ جیسی چاہیے ویسی پابندیِ احکامِ خداوندی میں جیوں۔تادمِ واپسیں ایسی پابندی کرتارہوں۔

اے عزیز!تونے عہد کیا ہے کہ تو مذہبِ اہلسنّت پرقائم رہے گا۔ہربدمذہب کی صحبت سے بچتارہےگا۔اس پرسختی سے قائم رہنا فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ O (پارہ۱،سورۃالبقرۃ،آیت۱۳۲)﴿ترجمہ: تمہارے لئے چُن لیا تو نہ مرنا مگرمسلمان﴾یادرکھنا۔

اے عزیز! یاد رکھ تو نے عہد کیا ہے کہ تو نماز، روزے ہر فرض اور واجب کو بھی ان کے وقتوں پر ادا کرتا رہے گا اور گناہوں سے بچتا رہے گا۔ خدا کرے تو اپنے عہد پر قائم رہے۔ عہد توڑنا حرام ہے اور سخت عیب اور نہایت بُرا کام ہے۔ وفائے عہد لازم ہے۔ اگرچہ کسی ادنیٰ سے ادنیٰ مخلوق سے کیا ہو۔ یہ عہد تو تُو نے خالقِ جلّ وعلا سے کیے ہیں۔

اے عزیز! موت کو یاد رکھ۔ اگر موت کو یاد رکھے گا تو انشاءاللہ تعالیٰ ورطۂ ہلاک سے بچا رہے گا۔ دین وایمان سلامت لے جائے گا اور اتباعِ شریعت کرتا رہے گا، گناہوں سے بچتا رہے گا۔

اے عزیز! آج جاگ لے کہ موت کے بعد سُکھ چین، اطمینان وآرام کی نیند سوتا رہے گا۔ فرشتہ تجھ سے کہے گا

نَمْ کَنَوْمَةِ الْعَرُوْسِ[1]۔

[1] (سنن الترمذی، کتاب الجنائز، باب ما جاء فی عذاب القبر، الجزء ٤، الصفحة ٢٣٧، الحدیث ٩٩١)

سُن، سُن، سُن

جاگنا ہے جاگ لے افلاک کے سایہ تلے	حشر تک سوتا رہے گا خاک کے سایہ تلے

اے عزیز! دُنیا پر مت ریجھ (فریفتہ ہو)، دنیا پر والہ وشیدا ہونا ہی خدا سے غافل ہونا ہے۔ دُنیا خدا سے غفلت ہی کا نام ہے

چیست دُنیا از خدا غافل شُدن	نے قماش و نقرۂ وفرزند وزن

﴿پردہ کی اھمیت﴾

عورتیں پردہ کو فرض جانیں ہر نامحرم سے پردہ فرض ہے نہ بے پردہ پھریں نہ بے پردہ گھر میں رہیں۔ باریک کپڑے جن سے بدن یا بال چمکے پہن کر پائنچوں سے اوپر کا حصّہ پاؤں کے ٹخنے کے اوپر پنڈلی کا حصّہ اور گلا، سینہ کھول کر یا باریک کپڑوں سے نمایاں ہونے کی حالت میں محض غیر نہیں جیٹھ، دیور، بہنوئی بھی نہیں، اپنے سگے چچازاد، خالہ زاد، پھوپھی زاد، ماموں زاد بھائی کے سامنے ہونا بھی حرام ہے، حرام ہے، بدانجام ہے۔ مَردوں پر فرض ہے کہ وہ اپنی بیبیوں، بیٹیوں، بہنوں وغیرہا محارم کو بے پردگی سے بچائیں۔ پردے کی تاکید کریں اور عدمِ تعمیل پر جنہیں سزا دے سکتے ہیں سزا دیں جو مرد اپنے محارم کی بے پردگی کی پرواہ نہ کرے گا، غیر محرموں کے سامنے پھرائے گا خصوصاً اس طرح بے پردگی کے ساتھ بے ستری بھی بعض اعضاء کی ہو تو دیّوث (بے غیرت) ٹھہرے گا۔ وَالْعَیَاذُ بِاللّٰہِ تَعَالٰی۔

﴿یاراں بکوشید﴾

کیسے جاؤ کوشش میرے دوستو	نہ کوشش سے اک آن کو تم تھکو
خدا کی طلب میں سعی کرتے رہو	جتنے ہو سکے مجاہدے کرو

یقینِ کامیابی وکامرانی رکھو۔قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَالَّذِیْنَ جَاھَدُوْا فِیْنَا لَنَھْدِیَنَّھُمْ سُبُلَنَا (پارہ۱۲،سورۃالعنکبوت،آیت۶۹)

ترجمہ: اور جنہوں نے ہماری راہ میں کوشش کی ضرور ہم انہیں اپنے راستے دکھادیں گے۔

مولیٰ تعالیٰ تمہارے لئے فتح ہر باب خیر بالخیر فرمائے۔

اس کی راہ میں قدم رکھتے ہی اللہ کریم کے ذمۂ کرم پرتمھارے لیے اجر ہوگا۔وَمَنْ یَّخْرُجْ مِنْ م مَنْ بَیْتِہٖ مُھَاجِرًااِلَی اللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ ثُمَّ یُدْرِکْہُ الْمَوْتُ فَقَدْوَقَعَ اَجْرُہٗ عَلَی اللّٰہِ (پارہ۱۲،سورۃالعنکبوت،آیت۶۹)

ترجمہ: اور جواپنے گھر سے نکلا اللہ ورسول کی طرف ہجرت کرتا پھراُسے موت نے آلیا تو اُس کا ثواب اللہ کے ذمہ پر ہو گیا۔

حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں،"مَنْ جَدّ وَجَدَ" یعنی جو شخص کوشش کرتا ہے وہ پالیتا ہے۔

(کشف الخفاء ،الجزء۲،الصفحۃ۲٤۳) (المقاصد الحسنۃ،حرف المیم،الجزء۱،الصفحۃ۲۱۵)

ہاں ہاں بڑھے چلو برابر بڑھے چلو محبت واخلاص شرط ہے۔پیر کی محبت رسول کی محبت ہے۔رسول کی محبت خدا کی محبت ہے جتنی محبت زیادہ ہوگی اور جتنی عقیدت پختہ ہوا تنا ہی فائدہ زیادہ سے زیادہ ہوگا اگر چہ پیراز آحاد ناس ہو،وہ باکمال نہ ہومگر پیر صحیح ہو کہ شرائطِ پیری کا جامع ہو۔سلسلہ متصل ہوگا تو سرکار کے فیض سے ضرور فیض ملے گا۔اے فرزندِ توحید!ہر امر میں توحید کونگاہ رکھ،خدا یکے و محمد یکے و پیر یک تیرا قبلۂ توجہ ایک ہونا ایک ہی رہنا لازم،پریشان نظر، پریشان خاطر دھوبی کا کتا گھر کا نہ گھاٹ کا نہ بن۔محوِ رضائے حق ہو جا۔دین ودنیا کے ہر کام اخلاص کے ساتھ اسی کے لیے کر،شریعت کی پیروی کر، جادۂ شریعت کی پیروی کر، جادۂ شریعت سے ایک دم کو قدم باہر نہ رکھنا ، کھانا،پینا،بیٹھنا،لیٹنا،سونا،جانا،آنا،کہنا،سُننا،لینا،دینا،کمانا،صرف کرنا،ہر امر اسی کے لیے کر،اسکی رضا ہو مدّ نظر۔ اے رضوی!فنافی الرضا ہو کر سراپا رضائے احمدی رضائے الٰہی ہو جا۔تیرا مقصود بس تیرا معبود ہو،اس کی رضا ہی تیرا مطلوب ہو۔

فراق ووصل چہ خواھی رضائے دوست طلب	کہ حیف باشد از وغیر اوتمنّائے

ریا سے بچنے کی کوشش کرتے رہنا۔ ہر کام اخلاص سے خدا کی رضا کے لیے باتباعِ شریعت کرنا۔ بڑی سعادتِ عظیم مجاہدہ وریاضت ہے۔ ہمارے بعض مشائخ کا ارشاد ہے، ''لوگ ریاضتوں کی ہوس کرتے ہیں، کوئی ریاضت ومجاہدہ ارکان وآدابِ نماز کی رعایت کرنے کے برابر نہیں۔ خصوصاً پانچوں وقت مسجد میں نمازِ باجماعت ادا کرنا''۔

قرآنِ کریم کا مکمل کرنا

اولیائے کاملین کا ارشاد ہے کہ بے شبہ تلاوتِ قرآن برائے قضائے حوائج مجرّب ہے جتنا بھی روز ہوسکے ادب کے ساتھ پڑھتا رہے۔ اگر وہ اس طرح پڑھے بہت بہتر جلد انشاء اللہ تعالیٰ کامیاب ہوگا۔ روزِ جمعہ سے شروع کرو اور پنجشنبہ کو مکمل کرو۔ روزِ جمعہ از فاتحہ تا آخر سورۂ مائدہ، روزِ شنبہ از انعام تا آخر سورۂ توبہ، روزِ یکشنبہ سورۂ یونس تا آخر سورۂ مریم، روزِ دوشنبہ از طٰہٰ تا آخر سورۂ قصص، روزِ سہ شنبہ از عنکبوت تا آخر سورۂ ص، روز چہار شنبہ از سورۂ زمر تا آخر سورۂ رحمٰن، روزِ پنجشنبہ از سورۂ واقعہ تا آخر قرآن خلوت میں پڑھیں، بیچ میں بات نہ کریں۔ ہر مہم کے حصول کے لیے علی الاتصال ۱۲ ختم کو اکسیرِ اعظم یقین کریں۔

فضیلتِ درود شریف

درود شریف کے فضائل و برکات بے شمار احادیث میں مذکور ہیں۔ یہاں صرف ایک حدیث درج کی جاتی ہے جس سے اندازہ ہوگا کہ حضور ﷺ کے دربارِ گہربار میں ہدیۂ درود پیش کرنا کس قدر فوائدِ دنیوی واُخروی کو متضمن ہے۔ حضرت ابی ابن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ سے عرض کیا کہ حضور ﷺ میں آپ پر بکثرت درود بھیجنا چاہتا ہوں پس اس کے لیے کتنا وقت مقرر کروں؟ حضور ﷺ نے فرمایا کہ جتنا چاہو، میں نے عرض کیا کہ چوتھائی وقت، فرمایا کہ تمہاری خوشی۔ ہاں اگر زیادہ کرو تو تمہارے لیے بہتر ہے۔ میں عرض کیا کہ آدھا وقت۔ فرمایا کہ تمہاری خوشی۔ ہاں اگر زیادہ کرتو تمہارے لیے بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا کہ دوتہائی وقت۔ فرمایا کہ تمہیں اختیار ہے ہاں اگر زیادہ کرتو تمہارے لیے بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا کہ حضور ﷺ تمام وقت۔ تو حضورِ رحمت ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اگر ایسا کرو تو تمہارے تمام مقاصد (دینی ودُنیوی) پورے ہوں گے اور تمام گناہ (ظاہری و باطنی) مٹادیئے جائیں گے۔ (ترمذی)

تصوّرِ شیخ

خلوت میں آوازوں سے دُور بمکانِ شیخ اور وصال ہوگیا ہوتو جس طرف مزارِ شیخ ہو متوجہ ہوکر بیٹھے۔ محض خاموش باادب بکمال خشوع اور صورتِ شیخ کا تصوّر کرے اور اپنے آپ کو ان کے حضور جانے اور یہ خیال دل میں جمائے کہ سرکارِ رسالت ﷺ سے انوارِ فیوضِ شیخ کے قلب پر فائض ہورہے ہیں اور میرا قلب قلبِ شیخ کے نیچے بحالتِ دریوزہ گری (بھیک مانگنا) لگا

ہوا ہے اس میں سے نواز و فیض وابل ابُل کر میرے دل میں آ رہے ہیں۔اس تصوّر کو بڑھا یئے یہاں تک کہ جم جائے اور تکلف کی حاجت نہ رہے۔اس کی انتہا پر صورتِ شیخ خود متمثل ہو کر مُرید کے ساتھ رہے گی اور ہر کام میں مدد دے گی اور اس راہ میں جو مشکل اسے پیش آئے گی اس کا حل بتائے گی۔

﴿ہر نماز کے بعد مُناجات پڑھیں﴾

یاالٰہی ہر جگہ تیری عطا کا ساتھ ہو	جب پڑے مشکل شہِ مشکل کشا کا ساتھ ہو
یاالٰہی بُھول جاؤں نزع کی تکلیف کو	شادیِ دیدارِ حُسنِ مصطفٰی کا ساتھ ہو
یاالٰہی گورِ تیرہ کی جب آئے سخت رات	ان کے پیارے منہ کی صبح جاں فزاں کا ساتھ ہو
یاالٰہی جب پڑے محشر میں شورِ دار و گیر	امن دینے والے پیارے پیشوا کا ساتھ ہو
یاالٰہی جب زبانیں باہر آئیں پیاس سے	صاحبِ کوثر شہِ جودو عطا کا ساتھ ہو
یاالٰہی سردمہری پر ہو جب خورشید حشر	سیّدِ بے سایہ کے ظلِّ لواکا ساتھ ہو
یاالٰہی گرمیِ محشر سے جب بھڑکیں بدن	دامنِ محُبوب کی ٹھنڈی ہوا کا ساتھ ہو
یاالٰہی نامۂ اعمال جب کھلنے لگیں	عیب پوش خلق ستّار خطا کا ساتھ ہو
یاالٰہی جب بہیں آنکھیں حسابِ جُرم میں	ان تبسّم ریز ہونٹوں کی عطا کا ساتھ ہو
یاالٰہی جب حسابِ خندۂ بے جا رُلائے	چشمِ گریانِ شفیعِ مرتجٰی کا ساتھ ہو
یاالٰہی رنگ لائیں جب مری بے باکیاں	ان کی نیچی نیچی نظروں کی حیا کا ساتھ ہو
یاالٰہی جب چلوں تاریک راہِ پلِ صراط	آفتابِ ہاشمی نُورالہدیٰ کا ساتھ ہو
یاالٰہی جو دُعائیں نیک ہم تجھ سے کریں	قدسیوں کے لب سے آمین ربّنا کا ساتھ ہو
یاالٰہی جبّ رضا خوابِ گراں سے سر اُٹھائے	دولتِ بیدار عشقِ مصطفٰی کا ساتھ ہو
یاالٰہی لے چلیں جب دفن ہونے قبر میں	غوثِ اعظم پیشوائے اولیاء کا ساتھ ہو